[illegible] افشاں

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ۹ جلد ۱۳ | لودیانہ ۲۶ فروری سنہ ۱۸۸۵ع | قیمت فی پرچہ چھ پائی

گلدستۂ اخبار

افغانوں اور روسیوں کے درمیان عنقریب جنگ ہونیوالی ہی ہرات پر روسیوں کا قبضہ جو بعض اخبارات میں شائع ہوا ہی وہ غلط ہی۔ سرحدی کمیشن کے اعلی افسر سر پیٹر لمسڈن صاحب نواح ہرات میں واپس آگئے ہیں۔ ہندوستان سے مصر کی جانب فوجوں کی روانگی شروع ہوگئی ہی۔ مہدی کاذب کی فوج نے قلعہ ابوکلیہ پر جو خارطوم سے قاہرہ کی جانب ہی قبضہ کرلیا ہی۔ فرانس اور برہما میں تجارتی عہدنامہ قائم ہوگیا ہی اور کسیقدر سامان جنگ فرانس نے شاہ برہما کو دیا ہی۔ کوئٹہ سے قندھار کی جانب ریلوی لائن کو اب توسیع نہیں دی جاویگی۔ ہرات کی مضبوطی کے واسطے امیر کابل بڑا فکر کررہا ہی اور اُسطرف جنگی سامان روانہ ہورہا ہی۔ لنڈن سے فوجونکی روانگی مصر کی جانب بڑی سرعت کے ساتھ عمل میں آرہی ہی۔ اخبار پاینر الہ آباد نے بحوالہ تار برقیات شائع کیا ہی کہ بعض بعض شہروں کے اہل اسلام مہدی کاذب کی فتح سے خوشی ظاہر کررہے ہیں۔ لنڈن کے وزیروں نے پختہ ارادہ کرلیا ہی کہ انگریزی فوجیں خرطوم کو جائیں اور مہدی کاذب کی طاقت کو توڑڈالیں۔ سلطان روم نے خدیو مصر کو لکھا ہی کہ اگر تم چاہو تو مصر کی جانب سلطانی فوج کو روانہ کیا جاوے۔ منڈالی میں جن لوگوں نے فساد اور بلوہ کی کوشش کی تھی وہ محل کے سامنے قتل کئے گئے۔ عدن اور سقم کے درمیان کا تار کسی وجہ سے ٹوٹ گیا ہی۔ سرحد پنجاب کے چار والینٹر افسر سوڈان کی مہم میں باربرداری کے سامان مہیا کرنیکے لئے طلب کئے گئے۔ رنگون سے خبر آئی ہی کہ فلاں کمپنی کا ایک جہاز جسمیں ڈیڑھ لاکھ پیپہ مٹی کے تیل کا تھا ایک پہاڑی سے ٹکراکر ڈوب گیا ہی۔ سرحدی کمیشن کا ایک گروہ مقام صالح خواجہ واقع اکسس میں داخل ہوا ہی۔ روس کی جانب سے ایک مدرسہ عربی زبان کا مقام بیت المقدس میں جاری ہوا ہی۔ شملہ میں گورنمنٹ ہوس کی عمارت بہت جلد تیار ہونیوالی ہی اور اسکی لاگت کا تخمینہ چار لاکھ روپیہ کیا گیا ہی۔ خبر ہی کہ امیر کابل کا ارادہ ہی کہ ریل جاری کرے چنانچہ پشاور سے جلال آباد تک بندوبست ہوا ہی اور سامان جارہا ہی۔ امریکہ میں ایک پروفیسر نے ایک جدید قسم کا گولہ ایجاد کیا ہی جسمیں بجائے بارود کے زہریلی ہوا بھردیجاتی ہی۔ امیر کابل کی ہندوستان میں حضور وایسرائے سے ملاقات کرنیکے لئے آنیکی پھر گرم خبر ہی۔ خان قلات ہماری سرحدی معاملات میں بڑی امداد کررہے ہیں اور ہر طرحکا سامان خانصاحب سے دستیاب ہوسکتا ہی۔ چین اور فرانس میں پھر صلح کے آثار پائے جاتے ہیں مگر چین کی رعایا صلح کو پسند نہیں کرتی ہی۔ پنجاب کے جن اضلاع میں سامان باربرداری مہم سوڈان کے لئے خریدا جاتا ہی اور قلیوں کو بھی نوکر کرکے مصر کی جانب روانہ کیا جاتا ہی۔ لنڈن میں جنرل سوملف کے خطوط پر جو اسنے ہندوستان اور روسی معاملات پر لکھے ہیں بڑا غور ہورہا ہی۔ مہاراجہ دربھنگہ بغرض سیاحت انگلستان میں تشریف لیجانے والے ہیں۔ معلوم ہوا ہی کہ چار افغان جو بجرم ڈاکہ زنی ریاست پٹیالہ کے جیل خانہ میں قید ہوگئے تھے [illegible]

نور افشاں

بقیہ وعظ جناب بزرگ پادری روڈالف صاحب

—— یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا اگر کوئی چاہے کہ میرے پیچھے آوے تو اپنا انکار کرے اور اپنی صلیب اٹھا کے میری پیروی کرے۔ ہمارا کام ہے اپنا انکار کرنا۔ اگر کوئی بھائی یا بہن کہلاوے اور اکثر ناراض جھگڑالو یا جھنجھلا ہو وہ کس طرح مسیح کا پیرو ہے؟ مسیح تو اپنی خوشی نہ چاہتا تھا۔ اور اسی سے ہم بھی تحقیق کر سکتے ہیں کہ ہم اسکے شاگرد ہیں کہ نہیں یعنے اگر ہمارا مزاج وہی ہووے جو مسیح علیہ السلام کا تھا اگر طبیعت الٰہی پاویں تب ہم اسکے پیرو ہیں +

تو ہمارا عیوض کون ہے؟ اگر ہم اپنی خوشی نہ چاہیں تو اپنے عیوض کسکی خوشی کریں؟ کسکی خدمت کریں کسکو پیار کریں؟ بلاشبہ خدا کو جس نے اپنے بیٹے کو ہمارے عوض دیا۔ اور سبب بھی صاف ظاہر ہے۔ ہم اسکا مال ہیں اس نے ہم کو مول لیا پس چاہیے کہ ہمارا قصد اور کام یہہ ہو کہ اسکی خدمت اور فرمانبرداری کریں یہہ استحقاق ہے کیونکہ اس نے ہمکو خلق کیا یہہ اسکا حق ہے کیونکہ وہ ہمارا رزاق اور پروردگار ہے لیکن خاص کر کے یہہ اسکا حق ہے کیونکہ اسنے ہمکو مول لیا اسنے ہمکو خلاصی بخشی پس ہم اسمیں خدا کو فریب نہ دیویں۔ بدن جان روح ہمارا تن من اور دھن ہماری طاقت لیاقتیں وقت سب اسی کے ہیں۔ اس نے اپنے بیٹے کے لہو سے اس مال کو حاصل کیا۔ وہ اپنا حق نہیں چھوڑ سکتا +

کئی برس ہوئے کہ امریکہ کے جنوبی ضلعوں میں لوگ غلاموں کو خرید و فروخت کیا کرتے تھے۔ انمیں سے کسی شخص کی ایک باندی تھی۔ ایک دن کسی نیک صاحب نے اسکے گھر میں آکے پوچھا کیا تم اس لڑکی کو بیچوگے اس شخص نے مول بتایا۔ اور باوجودیکہ بڑا دام مانگا صاحب نے پورا روپیہ اسکے ہاتھ میں ادا کیا۔ پس وہ لونڈی اسی کی ہو گئی۔ مگر صاحب نے کاغذ سیاہی اور قلم منگا کے خوشی کی چٹھی لکھ دی اور گواہوں کے سامنے دستخط کر دیا مہر بھی لگائی اور تب اس لڑکی کے پاس لے گیا۔ اور اس سے کہا تو آزاد ہے میں نے تیرے لئے فدیہ دیا اس چٹھی کو لے اسمیں سب صحیح لکھا ہوا ہے یہہ لونڈی صاحب کی طرف دیکھنے لگی۔ اسکی باتیں پہلے اسکی سمجھ میں نہ آئیں وہ تو غلامی میں پیدا ہوئی تھی وہ آزادگی کو کیا سمجھتی؟ دو تین بار صاحب نے اس سے کہا کہ جہاں چاہے وہاں جا اور جو چاہے سو کر چاہے تنخواہ لیکے نوکری کر چاہے کوئی اور کام اختیار کر۔ اور غلاموں نے ان باتوں کو اسکو بیان بھی کیا اتنے میں صاحب چٹھی کو لڑکی کے ہاتھ میں چھوڑ کر چلا جاتا تھا۔ لونڈی کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر آنے لگیں۔ سوچ سوچ کے صاحب کے پیچھے دوڑی اے صاحب اے صاحب میں آپکی نوکری کروں گی صاحب نے جواب دیا کہ کچھ ضرور نہیں جہاں چاہو وہاں جاؤ جو چاہو سو کرو نہیں نہیں میں آپکی خدمت کرونگی۔ آپنے میرے لئے فدیہ دیا آپ نے دام دیا وہ اپنی بات پر قائم رہی اور صاحب نے لاچار ہو کے اسکو اپنے گھر میں آنے دیا اور وہ محنت جو یہہ لونڈی روز روز صبح سے شام تک بلکہ رات میں بھی کرتی تھی سو اور سب نوکروں کی خدمت سے کہیں بہت زیادہ تھی۔ لوگ اسحالت کو دیکھکے تعجب کرتے تھے اور کبھی کبھی اس لونڈی سے پوچھتے تھے کہ اور نوکر آرام کرتے ہیں اور تو کیوں نہیں کرتی کیا تو تھک نہیں جاتی کیوں نہیں تھوڑا استراحت کرتی؟ ایسے سوالوں کا ایک ہی جواب تیار تھا۔ وہ لڑکی ہمیشہ کہتی تھی صاحب نے میرے لئے فدیہ دیا اسنے دام دیکے مجھے خلاصی بخشی +

پیارو تم نہیں جانتے کہ تم اپنے نہیں ہو تم تو دام سے خریدے گئے پس تم اپنے تن سے اور اپنی روح سے جو خدا کے ہیں خدا کی بزرگی کرو سمجھائیو میں اور کیا دلیل لاؤں کیا تمکو دوزخ کے کنارے لے جاؤں اور تمہیں کہوں کہ نیچے اس آگ کو دیکھو جو بجھتی نہیں اس گندھک کے ڈھیر کو دیکھو جو کروڑوں برس تک جل نہ جائیگا اس کیڑے کو دیکھو جو نہ مرتا سنو ان کمبختوں کا نوحہ جنکے تڑپنے کا دھواں ابد تک اٹھتا رہتا ہے دیکھو انکا دکھ کیسا بھاری ہے نہیں بھائیو میں ایسا نہ کرونگا رسول بھی ایسا نہیں کرتا +

آؤ ایک اور منظر دیکھیں وہ کون ہے جو غریب کی پوشاک پہن کے تھکا ماندہ ہو کے اس بری بھیڑ کے بیچ میں پھرکے انہیں نصیحت کرتا اور انکی بیماریوں کو چنگا کرتا ہے اب شام ہو گئی اور وہ لوگوں کو رخصت کرتا ہے ہر ایک اپنے گھر کو جاتا ہے اور وہ آپ کہاں جاتا ہے پہاڑ کی طرف کوہ زیتون کو اب گھٹنے ٹیک کے اور رو رو کے دعا کرتا ہے۔ پو پھٹنے تک پہر سے اور اس ٹھنڈی زمین سے اسکا سر اوس سے تر ہے اور اسکی زلفیں رات کی بوندوں سے بھاری ہیں جن دنوں وہ جسم میں رہا بہت اور رو رو آنسو بہا بہا کے اس سے جو اسکو موت سے بچا سکتا تھا دعائیں اور منتیں کیں دیکھو وہ دام دیتا ہے +

تھوڑا آگے آؤ گیت سمنی کو وہ کون ہے جو رات کے وقت زمین پر اوندھا گرا انگلیں اور نہایت دلگیر اسکی حالت موت کی سی ہے یہہ کیسی بڑی بوندیں لہو سے ملی ہوئی پسینے کی زمین پر گرتی ہیں وہ جان کنی میں بھی کیوں گڑگڑاتا ہے بھائی یہہ دکھ کا مرد تیرے لئے دام دیتا ہے +

آؤ آگے گلگتا کو اس کھوپڑی کی جگہ کو۔ وہ کون ہے جسکو لے آتے ہیں؟ اب بت ملا کے اسکو سرکہ پلاتے ہیں۔ اسکا سر زخمی ہے اسکی پیٹھ بھی اہ وہ کیسا ہے یا انسان اہا اسکا چہرہ ہر ایک بشر اور اسکی پیکر بنی آدم سے زیادہ بگڑ گئی اہا اسکے ہاتھ پاؤں چھیدے جاتے اسکی پسلی بھی کیا یہہ لہو ہے جو ٹپک کے زمین پر گرتا ہے؟ یہہ تو وہ چشمہ ہے جو اسکے دل سے پھوٹ نکلا ہے تمہارے گناہ اور ناپاکیوں کو دھونے کے لئے ہے۔ پیارو وہ دام دیتا ہے +

تم دام سے نہیں تم داموں سے خریدے گئے
رونا چلانا آنسو غم دکھ درد اور موت بھی دام ہے جسکو خداوند
نے تمہارے لئے دیا +

وہ لونڈی اپکو اپنی نہیں گنتی تھی باوجودیکہ صرف
فانی چیز سونا چاندی سے خریدی گئی- ہم لوگ اپنے کو
اپنا کسطرح گنیں حالانکہ ہم غیر فانی چیزوں سے خریدے
گئے اُس لونڈی نے آزادگی نہیں بلکہ نوکری قبول کی
اور صاحب نے اُسکی خدمت منظور بھی کی- خداوند یہہ منظور نہیں
کرتا بلکہ ہم کو فرزند بناتا لڑکوں کا حق بخشتا ہمکو اپنے پاس
بیٹھاتا آسمانی من کھلاتا امرت پلاتا اپنا شاہانہ لباس
پہناتا آسمان کا وارث اور مسیح کا ہمکو وارث بناتا ہے +

کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح قدس کی
ہیکل ہے جو تم میں بستی جسکو تم نے خدا سے پایا اور تم اپنے
نہیں ہو؟ کیونکہ تم داموں سے خریدے گئے پس تم اپنے
تن سے اور اپنی روح سے جو خدا کے ہیں خدا کی
بزرگی کرو +

میں اُس بڑے بزرگ خدا کی بزرگی کسطرح کروں؟
کیا جگنو سورج کو روشنی بخش سکتی ہے؟ کیا کوئی ناقص ٹھیکرا
یا ٹوٹے ہوئے شیشے کا ٹکڑا جو راستہ میں پڑا ہے آفتاب
کی تیزی کو بڑھا سکتا ہے؟ نہیں پر شیشہ آفتاب کو ظاہر
کرسکتا ہے یعنے جب آفتاب کی کرنوں کو عکس مارتا ہے اور
جتنا وہ ناقص شیشے کا ٹکڑا صاف ہووے اتنی صفائی
سے سورج کی روشنی عکس مار کے سورج کو ظاہر کرتا ہم
نکمے گنہگار خدا کا آنہ بڑھا نہیں سکتے مگر ہم اسکو ظاہر
کرسکتے ہیں- ہمارا دل ایک شیشہ ہے اگر وہ خدا کی
صفتیں عکس مارے تو ہم اُسکے جلال کو ظاہر کرتے ہیں
اگر ہمارا مزاج وہی ہووے جو مسیح عیسیٰ میں تھا- اگر طبیعت
الہٰی ہمکو ملے تو اسکو ظاہر کرنے میں اُسکی وفاداری اور
دیانتداری اُسکی الفت اور حلیمی فروتنی اور خاکساری
اُسکا صبر اور تحمل اُسکی ہمدردی اور محبت اگر ہمارے
چال چلن میں ظاہر ہوویں تو اسکی خوبی اور پاکیزگی ظاہر
کرنے میں اگر یوں خدا کی تصویر ہمارے دل پر پھر بحال کی گئی
تب لوگ ہم کو دیکھکے یاد کرینگے کہ ایک خدا ہے اور وہ کیسا ہے
اور جتنا ہمارا دل اپنے آپ سے اور خودی سے صاف بنے
اُتنی یہہ تاثیر جاری رہیگی +

مگر جبوقت کوئی شے سورج اور شیشے کے درمیان
آوے تو سورج ظاہر نہیں ہوتا- اگر خودپسند اور خودغرضی
ہمارے اور خدا کے درمیان آوے تو اُسکا آئنہ ہم سے ظاہر
نہیں ہوتا +

میں اجازت لیتا کہ تم کو ایک نظم انگریزی زبان
میں سناؤں +

ترجمہ اول

بیچ مجھے اے بچانیوالا- بیچ مجھے واسطے اپنے آرہ-
کر کہ آدمی کی تعریف حقیر میں جانوں- بلکہ اُسی کے خوف
پر لات بھی ماروں- صرف تیرے جلال کے لئے سرگرم
رہوں- اکثر ایک آدمی کھڑا ہے- بیچ مجھے اور بزرگی تیری
نام اسکا ہے میں آپ میرا نفسانی آپ- میرا خودغرض آپ-
کھڑا بیچ مجھے اور بزرگی تیری سار اسکو اے خداوند اُسے مار
بیچ اسکو کر پار لفنگا کر- صرف اپنے کو بزرگی بخش + صلیب کا جھنڈا
اونچا رکھ- اور اُسکے بیچ میں تو آپ ہی چھپا- اپنے کم قدر جھنڈا بردار-

---

بھائیو تمہاری دلی خواہش آج یہہ ہے کہ تمہارا
آپ نیچے دبایا جائے بلکہ مرجاوے تاکہ مسیح تمہارا اور تم میں سب کچھ
ہووے؟ +

اپنے تن سے اُسکی بزرگی کرو- تمہارا بدن نہ یکتار نہ ستار ہے-
بلکہ بہت تاروں کا باجا ہے- آنکھ کان زبان ہاتھ پاؤں سے
بلکہ ہر ایک عضو سے خداوند کے لئے میٹھا الحان نکالو مگر روح سے
تو اُسکی اتنی زیادہ بزرگی کرنا چاہیئے جتنی روح تن سے زیادہ
عمدہ اور بڑی ہے- الہٰی طبیعت اور مسیحی مزاج تو روح سے
ظاہر کئے جاتے ہیں ہم اپنی سمجھ سے اسکی بزرگی پر غور
کرتے ہیں- ہم اپنی مرضی سے اسکو اپنا خاص خزانہ
قبول کرتے ہیں- ہم اپنے دل سے پیار کرتے ہیں جو
وہ پیار کرتا ہے اور اس سے عداوت رکھتے جس سے وہ عداوت
رکھتا ہے ہم اپنی یادگاری سے اسکو اور اُسکے حکموں کو
یاد رکھتے ہیں- اپنی ضمیر میں ہم نصیحت و تنبیہہ پاتے ہیں
اور ہماری دیانت ہمکو نیک و بد کی پہچان دیتی ہے-
روح پر الہٰی تصویر نقش کی جاتی ہے- اگر ہماری روح سے
خدا کی پاکیزگی خوب چمکتی ہے تب ہم اُس کی بزرگی کرتے
ہیں +

ان باتوں تحقیق کرکے ہمکو پاک چلن اور دینداری میں
کیسا بننا لازم ہے کیا ہی چالاکی کیا ہی غیرت کیا ہی مستعدی
چاہیئے کیا نیکی کیا عرفان کیا پرہیزگاری کیا صبر کیا برادرانہ الفت
کیا محبت ہم زیادہ تر کوشش کریں کہ ہماری بلاہٹ اور برگزیدگی
ثابت ہو +

اگر اب بھی کوئی دنیاوی چیز ہمارے نفع کی ہو ہم آگے کو
اُسکو مسیح کی خاطر نقصان سمجھیں بلکہ اُسکی پہچان کی خوبی کے سبب سب
کچھ نقصان سمجھیں اور اُسے گندگی جانیں کیونکہ خداوند نے ہمکو اس دنیا
کی گندگی سے دھو لیا ہے اے بھائیو ہم ابتک پا نہیں چکے اور ہنوز کامل
بھی نہیں ہوئے بلکہ ان چیزوں کو جو پیچھے ہیں بھولکے
ان کے لئے جو آگے ہیں بڑھے ہوئے سیدھے نشان کی طرف دوڑے جائیں تاکہ
اُس انعام کو جس کے لئے خدا نے ہمکو مسیح عیسیٰ کی معرفت سے اوپر بلایا پاویں +

ترجمہ دویم

اپنے نہیں اُسکے ہو- جسکے خون خریدے ہو
نہ دنیا کی دولت سے- پر مسیح کے خون ہی سے- جو یہ
دیکر بے بدل- اور زر بے مثل- اُسنے ہی بچا لیا-
اور نجات بھی بخش دیا +

اپنے نہیں اُسکے ہو- اُسکے خاص خزانے
ہو- اسکی نظر میں عزیز- جوہر اُسکے تاج نفیس جسکے
لئے دام دیا- اسکا حافظ رہیگا- نہ کھوئیگا پسند کی
نہ چھوڑیگا ہرگز یہ + اپنے نہیں اُسکے ہو- جان اور

مال سب اُسکے ہو۔ رندگی پر ساہوں کہ جلال اُسی کے ہو
ہو و لحظہ تمام۔ بخشتیں اور ہر انعام ہے کرم واسی کو
مخصوص ہے جسکے ہو علی الخصوص۔ اَے آقا مجھے سکھا کیونکر
ہنوں میں تیرا۔ یہہ توفیق اَے منجی دے۔ کہ ہوں تیرا ہی جی سے
میرا ہو یہہ افضل کام۔ تیرا خادم ہوں مدام۔ اپنے لئے
نہ جیوں۔ سدا تیرا ہو رہوں+ آمین +

خیرات

خیرات نیکی ہو جب تک باموقعہ ہو بے موقعہ خیرات اکثر بدی کا باعث بنجاتی ہو۔ دنیا میں ایسے نیک نہاد آدمی بہت ہیں جو محتاجوں کو خیرات دینا اور ہر ایک سوالی کا سوال پورا کرنا ثواب عظیم جانتے ہیں وہ صرف سوالی کی خوشی پر جو سوال پورا ہوتے وقت اُسکو حاصل ہوتی ہو نظر رکھتے ہیں یا اپنی خاص خوشی کو جو خیرات دینے سے پیدا ہوتی ہو دیکھتے ہیں لیکن خیرات کے مستحقوں یا غیر مستحقوں میں کچھ تمیز نہیں کرتے جسکا نتیجہ یہہ ہو کہ دنیا میں سوالیوں کا تعداد دن بدن بڑھتا جاتا ہو اور جماعت انسانی کی پیداوار بہت کچھ ایک اندھے کنوئے میں گر ہی جاتی ہو +

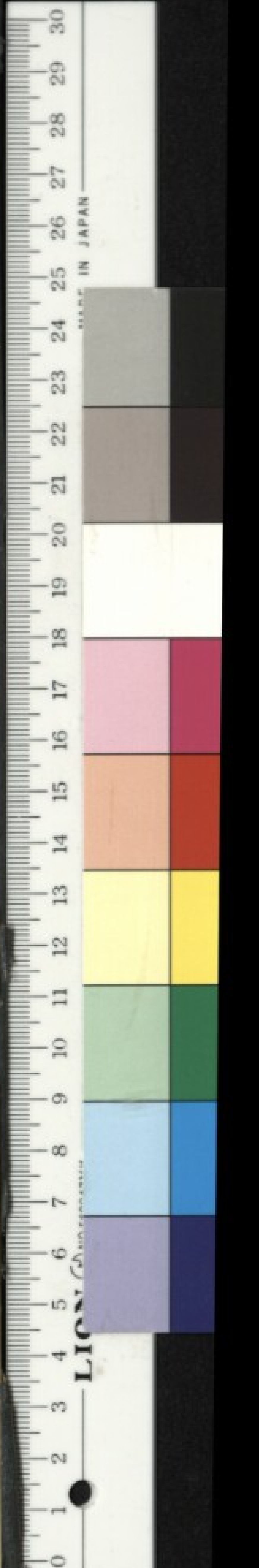
بہت سا افلاس اور گناہ جو اب موجود ہو پچھلے زمانے کی غلط خیرات کا باعث ہو کیونکہ اُس نے آبادی کے ایک بڑے حصہ کو غافل کوتہ اندیش اور بیکار بنا دیا ہو اور بیشمار خاندانوں کو جو جماعت انسانی کے مفید ممبر بن سکتے تھے ہاتھ پاؤں باندھ کر دوسروں کی پیدا کی ہوئی چیزوں پر بیٹھا رکھا ہو۔ پنجاب میں جو قوم میراثی۔ راول۔ راونت۔ وغیرہ گداگر فرقوں کی بناوٹ پر اگر غور کیجائے تو غالباً انکی موجد بھی بیموقعہ خیرات نکلیگی۔ سید پیرزادوں اور برہمن سادھو سنتوں وغیرہ کی بیکاری اور کام سے بچنے کے لئے اس عذر کی وجہ کہ کام کرنے سے ہماری فضیلت نہیں رہتی محض بیجا خیرات ہو۔ صبح سے شام تک جسقدر فقیر فقرے گھر گھر ستیوں کے دروازے کھٹکھٹاتے اور اُنکا ناک میں دم کرتے ہیں اسی عام خیرات سے دلیر بنے ہوئے ہیں بازاروں اور گلی کوچوں میں جتنے بھیک مانگتے اپنے ہتھکنڈوں سے لوگوں کو دق کرتے ہیں اسی خیرات کیوجہ سے اپنی تعداد میں ترقی پاتے ہیں غرض یہہ سب کچھ اسی غلط خیرات کے نتائج ہیں جو ابتک ہمارے ملک میں جاری ہو +

فیاضی انسانی جماعت کی اعلیٰ خوبیوں میں سے ایک ہو اور اپنے آپ میں ایک خاص حکمت رکھتی ہو جسکے سیکھنے کیواسطے بہت سے آدمیوں کو طفل مکتب بننیکی ضرورت ہو کیونکہ ہر دلعزیز آدمی کسیکا بھی عزیز نہیں رہتا وہ اپنی سادگی کیوجہ سے غیروں کی امداد کرنے میں اپنے خویشوں کو لوٹتا ہو اور پھر گداگر وںکا ساتھی بنتا ہو جو شخص حد سے زیادہ مہربان ہو وہ اپنے خاندان کے حقمیں ظالم بن سکتا ہو کیونکہ خاندان کے منہہ سے روٹی چھین کر ان لوگوں کو دیتا ہو جو کھا پی کر محض حرام کرتے ہیں اور کسیکو حتی کہ اپنے آپ کو بھی کچھہ فائدہ نہیں پہنچا سکتے +

ہم یہہ نہیں کہتے کہ خیرات نیکی نہیں ہو بلکہ ہم ترغیب دیتے ہیں کہ جہاں تک تم سے ہوسکے کماؤ اور جہاں تک ہوسکے بچاؤ اور پھر جہاں تک ہوسکے خیرات کرو کیونکہ جو خدا کے نام پر دیا جاتا ہو وہ کبھی کھویا نہیں جاتا بلکہ ایک نہایت محفوظ بنک گھر میں جمع ہوتا ہو ہم کبھی نہیں چاہتے کہ دولتمند آدمی اپنی دولت کو کنجوس بخیل کیطرح زمین میں گاڑ چھوڑے اور اُس سے اپنے آپ یا اپنی قوم کو فائدہ نہ پہنچاوے لیکن ساتھہ ہی ساتھہ یہہ بھی نہیں چاہتے کہ مال مفت دل بیرحم کیطرح اپنی جھوٹی تعریف کے واسطے اندھا دھند لٹوا دے۔ نہیں۔ بلکہ دانائی کے ساتھہ اپنے خویشوں اور رفیقوں کی امداد کرے قوم کا ہمدرد بنے عام مدارس بنا دے مفید عام کتب خانے قائم کرے عجائب خانے بنا دے قومی حرفت اور صنعت کے لئے نمائشگاہ کھولے خیراتی ہسپتال جاری کرے غریبوں کی تعلیم میں زر سے زور سے قلم سے مدد دے ایسے مصیبت زدوں کو جو اپنے اوپر سے کسیطرح مصیبت کا بوجھ اُٹھا نہیں سکتے تکلیف سے چھوڑا دے لنگڑوں لولوں اپاہجوں اندھوں اور تمام اُن لوگوں کو جو اپنی آپ مدد کرنے میں معذور ہیں مدد کرنا اپنا فرض سمجھے کیونکہ یہی لوگ اصلمیں دولتمند کی خیرات کے مستحق ہیں۔ غرض خیرات کی اصل خیرات ہونی چاہیئے تاکہ اپنے اصلی حقداروں کو فائدہ پہنچاوے اور نہ بنا دی خیرات کی خیرات پانیوالوں کے حقمیں اُلٹا باعث ضرر بنے۔ کیسا افسوسناک یہہ خیال ہو کہ ابتک اُن لوگوں نے جو صرف نیکی کرنا چاہتے تھے دنیا کو بہت نقصان پہنچایا ہو اور نیکی کے بجائے بدی کا بیج بویا ہو +

سورت میں بیوگان کی فریاد

چند روز ہوئے سورت کی کئی ایک ہندو بیوگان نے اپنی مصیبتوں کی برداشت نہ کر کے واسطے حصول اختیار عقد ثانی کے علکر درخواست دی تھی جو غور کرنیکے واسطے قوم کے بڑے بڑے سبھا جو نکے سپرد ہوئی اُن لوگوں نے ہائی سکول میں جلسہ کیا اور ادتم رام نربہہ رام ہیڈماسٹر صدر جلسہ قرار دیئے گئے راے ہرجی لال صاحب نے درخواست مذکور پیش کرتے وقت کہا کہ بیوہ عورتیں مثل بیزبان حیوانوں کی ہیں جو سب دکھہ درد سہتی ہیں اور کچھہ بھی اُف نہیں کرتیں اور اب وہ وقت آگئی ہو کہ جسمیں انکی امداد کے واسطے کوئی نہ کوئی تدبیر سوچنا اشد ضروری ہو مسٹر مالاباری نے اِسبارہ میں بہت کوشش کی جسپر کارنے





بڑے بڑے لائق اشخاص کی راہ طلب کی۔ ہر ایک صاحب نے اپنی تقریر کو اسبات پر ختم کیا کہ بیوگان کو عقد ثانی کا مجاز ٹھہرانا گویا بچہ کشی کے سخت جرم کو یک لخت مسدود کرنا ہی۔ مسٹر مضارام گیلا بھائی دیسی مترا اخبار کے اڈیٹر نے بڑے جوش کے ساتھ کہا کہ گجرات کی کل آبادی ۲۸۵۷۷۳۱ ہی جسمیں سے ۱۲۸۵۸۹۷ عورتیں ہیں اور پھر انمیں ۲۲۳۰۲۷ بیوگان ہیں گویا بحساب اوسط ۶ عورتوں میں سے ایک بیوہ ہی۔ اُسنے یہہ بھی کہا کہ بعض شاستر دان لوگ عقد ثانی کے مخالف ہیں اور یہ عذر کرتے ہیں کہ شاستروں میں اسکی ممانعت ہی میں پوچھتا ہوں کہ برہمن لوگ خود روپے خیرات کیوں لیتے ہیں ایک ہی ریل گاڑی میں ہندو دھرم چماروں کے ساتھ کیوں بیٹھتے ہیں عام ہسپتالوں میں عیسائی اور مسلمانوں کے ہاتھ سے دوائی کیوں پیتے ہیں حالانکہ شاستروں میں ان سب کی ممانعت ہی اور ہندو کو بحیثیت زمانہ کی ترقی کے ساتھ ترقی کرنے کی ہدایت ہی۔ اسیطرح دو تین اور صاحبوں نے پُرجوش تقریریں کیں اور اخیر اسپر بحث کرنے اور اُسکے لئے مناسب تدابیر سوچنے کے واسطے ایک کمیٹی کا منعقد ہونا قرار پایا۔ امید ہی کہ گجرات کی بیوگان اُس کمیٹی کی کوششوں سے عنقریب زندوں کی فہرست میں شمار ہونے لگ جائینگی خدا کرے ہمارے پنجاب کے لوگوں میں بھی یہہ تحریک جلد پیدا ہو اور خاص لودیانہ کے بڑے بڑے ہندو و مسلمان اس تحریک کے مقدم بنیں کیونکہ مغربی سویلیزیشن پنجاب میں اکثر مشرق کیطرف سے آکر پھیلتی رہی ہی +

فارموسا میں کریا کرم کی رسم

ایک سیاح نے جزیرہ فارموسا کے اندرونی حالات کی بابت بہت کچھ لکھا ہی ہم اسمیں سے صرف مردوں کی تجہیز و تکفین کا حال قابل ملاحظہ ناظرین سمجھکر درج اخبار کرتے ہیں +

اُس جزیرہ میں جب کوئی شخص مرجاتا ہی تو اُسکے خویش و اقربا ایک دن بعد ایک مچان زمین سے چار فٹ اونچا بناتے ہیں لاش کے ہاتھ پاؤں اُس سے باندھ دیتے ہیں اور اسکو آہستہ آہستہ سکھانے کیواسطے پاس آگ سلگا رکھتے ہیں اسکے خشک ہونے تک آپ کریا کرم کی رسمیں بجا لاتے ہیں رسومات یہہ ہیں کہ متوسط درجہ کا آدمی ایک سؤر مارتا ہی اور سیوں پڑوسیوں اور برادری کے لوگوں کی ضیافت کرتا ہی مرگ کی عام اطلاع کیواسطے دروازہ پر ڈھول لٹکا دیتا ہی اور اسکو بار بار بجاتا ہی۔ برادری کی عورتیں جو اس ماتمی ضیافت پر آتی ہیں اپنے ساتھ ایک ایک بوتل شراب کی لاتی ہیں جمع ہوجانے پر مرد عورت سب کے سب پینا شروع کرتے ہیں مخمور ہوکر عورتیں پانچ پانچ چھ چھ کا طائفہ بنکر ناچتی ہیں ناچ کے واسطے لکڑی کا ایک بڑا لمبا چوڑہ تختہ بچھایا جاتا ہی اور اسپر دو دو فریق ہوکر ناچتی ہیں ناچنے میں ہر ایک فریق کی پشت ایک دوسرے کی طرف رہتی ہی اسبات کا بہت لحاظ کیا جاتا ہی کہ پاؤں کی حرکت کے سوا باقی بدن کے اعضاء بالکل جنبش نہ کرنے پاویں سب ناظرین سکتے کے عالم میں ہوتے ہیں حتی کہ پاؤں کی ٹھوکر کے سوا اور کوئی آواز سنائی نہیں دیتی جب ایک طائفہ تھک جاتا ہی تو دوسرا کمربستہ ہوکر ناچنے لگ جاتا ہی۔ یہہ کارروائی پورے نو دن تک جاری رہتی ہی اور اُسمیں لاش بھی قریبًا سوکھ جاتی ہی گو احتیاط بہت کیجاتی ہی پھر بھی لاش کی بدبو چاروں طرف پھیلنے سے نہیں رہتی غرض نویں روز لاش کو مچان پر سے اُتار ایک چٹائی میں لپیٹ دیتے ہیں اور پھر دوسرا مچان پہلے سے کچھ زیادہ اونچا بناکر اُسکو کپڑے سے مڑھکر مسہری کی طرح چاروں طرف جھالر لگا دیتے ہیں اور لاش کو رکھکر دوبارہ وہی شرابخوری اور ناچ کی رسم ادا کرتے ہیں اس مچان پر لاش تین سال تک قائم رہتی ہی جس عرصہ میں گوشت گل سڑکر گر پڑتا ہی اور ہڈیوں کے سوا کچھ باقی نہیں رہتا تب پنجر کی ہڈیوں کو اُتار کر اور ایک جگہ جمع کرکے گھر میں گاڑ دیتے ہیں اور تیسری دفعہ وہی کام کرتے ہیں صرف اتنا تفاوت ہی کہ آخری دفعہ میں ناچ نہیں ہونے پاتا +

اخبار تار برقی

لنڈن ۱۵- فروری جناب ملکہ معظمہ نے کمال شدت سے انگلستان میں ہوم گورنمنٹ کو نیو سوتھ ویلز اور وکٹوریا نے جنگ سوڈان میں فوجی امداد دینے کی درخواست کی ہی +

لنڈن ۱۶- فروری برٹش گورنمنٹ نے نیو سوتھ ویلز کی درخواست جنگ سوڈان میں امداد کرنی قبول کرلی ہی +

برٹش گورنمنٹ نے بربر میں ریل بنانے کا قطعی فیصلہ کرلیا ہی +

قاہرہ- ۱۵- فروری لارڈ ولسلی کی درخواست کے مطابق شاہزادہ حسن خدیو مصر کا بھائی ارڈ کا گورنر جنرل سوڈان مقرر ہوا ہی اور وہ کورٹی کو جلدی چلے جائینگے اور وہاں شاہزادہ صاحب مصری فوجوں کی کمان لینگے +

قاہرہ- ۱۵- فروری لارڈ ولسلی نے بذریعہ تار کے چشم دید گواہی کے مطابق خبر دی ہی کہ ۲۶- جنوری کو صبح کے وقت مہدی کی فوج شہر میں داخل ہوئی اور جنرل گارڈن راستہ میں جبکہ وہ آسٹرین کنسلیٹ کو جارہے تھے دشمنوں کی ایک گولی سے مارے گئے +

کلکتہ ۱۷- فروری مدراس رجمنٹ کے برگیڈ کا سواکیم کو بھیجنے کا حکم منسوخ ہوگیا ہی اُس کی

ہنگ سپیر کمپنی اسی صوبہ سے جاوینگے +

ہوتی مردان ۱۵- فروری سر چارلس ایچیسن لفٹنٹ گورنر پنجاب مع پارٹی کے آج یہاں پہنچ گئے +

ہسپ ہونگ ۱۶- فروری فرانسیسی فوج نے لینگسن کو فتح کر لیا ہو +

ٹورٹی ۱۶- فروری سر ایولین وڈ نے آج الطاعع بیوض کوچ کیا- کرنیل برکن بری کو بریگیڈیر جنرل کے عہدہ کی ترقی ملی ہو اور جنرل ارل کی فوج کا کمانڈر مقرر کیا گیا ہو +

ایک شخص چشم دیدہ گواہی خرطوم سے بیان کرتا ہو کہ جنرل گارڈن اور انکی پارٹی کے مرنے کے بعد کوئی لڑائی نہیں ہوئی اور نہ عورتیں اور بچے قتل ہوئے ہیں جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہو لیکن دشمنوں نے شہر کو لوٹا +

لنڈن ۱۸- فروری برٹش گورنمنٹ نے کنیڈین اور وکٹوریا مین کی مدد لینے سے انکار کیا ہو بدیں خیال کہ وہ مصر میں جلدی نہیں پہنچ سکینگے کو نیوسلینڈ نے بھی جنگ سوڈان کے واسطے والنٹیر ونکو پیش کیا ہو +

لنڈن ۱۶- فروری حضور ملکہ معظمہ کی صحت کی نسبت جو تازہ خبریں آئی ہیں ان سے واضح ہوتا ہو کہ ہر مجسٹی کو افاقہ ہوتا جاتا ہو +

لنڈن ۱۶- فروری جنوبی آسٹریلیا نے ایک کونٹیجنٹ ۵۰۰ سپاہیوں کا بھیجنے کو درخواست کی ہو لارڈ ولسلی بذریعہ تار خبر دیتے ہیں کہ وہ کینیڈین کی درخواست کو جو وہاں سے ایک کونٹیجنٹ کے لئے کی گئی ہو منظور کرتے ہیں +

کورٹی ۱۶- فروری سر ایڈورس بولر صاحب ۱۱- ماہ حال کو گوبت میں ہمراہ ۱۸- رجمنٹ کے پہنچ گئے ہیں امید کیجاتی ہو کہ ۱۵- ماہ حال کو مطامع پر حملہ آور ہونگے +

یہ بخوبی معلوم ہو گیا ہو کہ بربر کی قلعہ بند فوج کا ایک بڑا حصہ مطامع کے قلعہ کی مدد کے واسطے کوچ کر رہا ہو مگر جب کہ ہماری فوج نے مقام بلکا میں فتح پائی تو وہ بربر کو واپس چلے گئے +

بمبئی ۱۷- فروری اخبار ٹائمز اوف انڈیا کے نام لنڈن سے اس مضمون کی ایک تار برقی آئی ہو کہ ایم لیسر صاحب کا لنڈن آنے سے تحدید سرحد افغانستان کے متعلق جو منشا تھا اسمیں ناکامی ہوئی صاحب موصوف نے ضلع بادغیس اور وادی کشک کو اسکے لئے مانگا لیکن ان کی تجویز رد کی گئی اور ہدایتیں سینٹ پیٹرسبرگ سے طلب کی گئی ہیں +

قاہرہ ۱۸- فروری لارڈ ولسلی نے ایک تار برقی اسمضمون کی بھیجی ہو کہ باغی خرطوم سے مطامع کو بارود اور بندوقوں کی حفاظت کے لئے جا رہے ہیں +

باغیوں کے ایک گروہ نے زخمی فوج پر گوبت سے آٹھ میل کے فاصلہ پر حملہ کیا لیکن ایک گھنٹہ کی خفیف لڑائی کے بعد پسپا کئے گئے +

کورٹی ۱۸- فروری برٹش فوج نے ۱۴- ماہ حال کو گوبات چھوڑ دیا- اور دشمن سے بے خلش ابو کلیہ کو واپس آ گئی ہو- اغلباً فوج گاکدل کو واپس آ جائیگی جہاں کہ پانی بافراط ملسکتا ہو +

خبر آئی ہو کہ مہدی ۵۰۰۰- ہزار فوج کے ساتھ یہاں سے مطامع کے چھڑانے کے لئے کوچ کریگا +

زخمی فوج گاکدل میں صحیح و سلامت پہنچ گئی ہو +

مدراس ۱۸- فروری نہنیم ہمراہ پانچویں توپخانہ اول بریگیڈ و سدرن ڈویزن رائل ارٹلری آج بمبئی کو روانہ ہو گیا +

قاہرہ ۱۶- فروری ہمارے کل کے پیغام تار برقی میں شہزادہ حسین کی نسبت یوں بیان کرنا رہگیا تھا کہ وہ خدیو سابق کے تیسرے بیٹے ہیں +

کولمبو ۱۶- فروری تین ماہ حال کی چین کی ڈاک ہانگکانگ کی کوئی خبر نہیں لائی- فرانسیسی فارموسا کے محاصرہ پر نہایت تاکید اور بڑی بیرحمی سے زور دے رہے ہیں- چینی کشتیوں کو ڈوباتے اور جلاتے ہیں اور اہل جہاز کو کیلنگ کی کوئیلہ کی کانوں کے قلعہ جات پر کام کرنے کے لئے قید کر کے لیجاتے ہیں- اور جو کام کرنے پر رضامند نہیں ہوتے انہیں ٹولیوں سے ہلاک کر دیا جاتا ہو- جرمن اگبوٹوں نے بڑی مقدار ڈائنامیٹ کی بھاری بھاری توپیں شمالی بندرگاہوں پر اتاری ہیں- چینی بیڑے کے پانچ جہاز ان فرانسیسی جہازوں پر حملہ کرنے کے لئے ووسنگ سے جنوب کیطرف روانہ ہوئے ہیں جنہوں نے فارموسا کا محاصرہ کر رکھا ہو بیان کیا جاتا ہو کہ وہ فوچو پہنچ گئے ہیں اور امید نہیں کہ بجز و عافیت واپس آئیں فرانسیسی بیڑا چینی جہازوں کی تلاش میں کیلنگ سے روانہ ہوا ہو اور عنقریب ایک بحری لڑائی ہونے والی ہو- تامسوئی کے خلاف کارروائی بالفعل ملتوی کی گئی ہو لیکن یورش کی تیاریاں برابر ہو رہی ہیں- چینیوں کے پاس بہت مدد پہنچ گئی ہو- اور ملک کی حالت بھی انکے مناسب حال ہو لہذا وہ سخت مزاحم کرنے کے قابل ہو گئے ہیں- کیلنگ کے گرد و پیش میں چھوٹی چھوٹی لڑائیاں ہوتی رہتی ہیں- جہاز ران مرض خارش میں مبتلا ہیں +



سچی گاؤنی خبریں

رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۱۶ فروری ۱۸۸۶ع

حصار فصل ربیع لہلہا رہی ہے۔ صحت اچھی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

دہلی فصل ربیع کی امید عمدہ ہے۔ صحت اچھی ہے۔ نرخ اجناس قریب التمام بدستور ہے +

انبالہ بارش نہیں ہوئی۔ فصل ربیع لہلہا رہی ہے صحت اور فصل کی امید اچھی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

جالندھر بارش نہیں ہوئی صحت اور فصل آئندہ کی امید اچھی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

فیروزپور بارش نہیں ہوئی۔ صحت اور فصل کی حالت اچھی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

امرتسر بارش نہیں ہوئی۔ صحت اور فصل کی حالت اچھی ہے۔ نرخ اجناس قریب التمام بدستور ہے +

سیالکوٹ صحت اور فصل کی امید اچھی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

لاہور بارش نہیں ہوئی۔ صحت اور فصل کی حالت اچھی ہے۔ نرخ اجناس قدرے گراں ہوتا جاتا ہے +

ملتان بارش نہیں ہوئی صحت اور فصل کی امید اچھی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

راولپنڈی قدرے بارش ہوئی۔ صحت اور فصل کی امید اچھی ہے۔ نرخ اجناس قدرے ارزان ہوتا جاتا ہے +

شاہپور تحصیل شاہپور اور بھیرہ میں بارش ہوئی تحصیل خوشاب میں مویشیوں میں قدرے پاؤں اور منہہ کی بیماری پھیل گئی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

ڈیرہ اسمٰعیل خان بارش نہیں ہوئی۔ صحت اور فصل کی امید اچھی ہے +

پشاور صحت اور فصل ربیع کی امید اچھی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

کیفیت عام

ضلع راولپنڈی و شاہپور میں قدرے بارش ہوئی تحصیل خوشاب ضلع شاہپور میں مویشیوں میں قدرے پاؤں و منہہ کی بیماری پھیل گئی ہے۔ باقی اضلاع میں صحت اور فصل کی امید اچھی ہے۔ ضلع لاہور میں نرخ اجناس قدرے گراں اور ضلع راولپنڈی میں ارزان ہوتا جاتا ہے۔ باقی اضلاع میں نرخ اجناس بدستور ہے +

کرنل سی۔ اے۔ مکماب صاحب بہادر کے پنشن یاب ہونے پر پنجاب کے عہدہ ہائے کمیشن میں مفصلہ ذیل ترقیات عمل میں آئیں +

لفٹنٹ کرنل اے۔ ایل۔ اوسلے صاحب بہادر بعہدہ کمشنری لفٹنٹ کرنل اے۔ سی بیڈن صاحب بعہدہ ڈپٹی کمشنری درجہ اول +

مسٹر ایس۔ ایس۔ تھاربرن صاحب بعہدہ ڈپٹی کمشنری درجہ دویم۔ مسٹر آر اوڈنی صاحب بعہدہ ڈپٹی کمشنری درجہ سویم۔ مسٹر سی۔ اے۔ بلیڈسٹون صاحب بعہدہ اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول۔ اور مسٹر اے۔ ایف ڈی کنگھم صاحب سی۔ ایس۔ ای بعہدہ اسسٹنٹ کمشنر درجہ دویم تعینات کئے گئے مگر ایف ڈی کنگھم صاحب موصوف عہدہ ڈپٹی کمشنری درجہ سیوم پر بدستور بطور قائمقام کام کرینگے۔ مسٹر ڈبلیو آر لارنس صاحب بعہدہ انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب تعینات کئے گئے +

سردار جیمت سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ضلع شاہپور تاریخ سبکدوشی سے ضلع لاہور میں تبدیل کئے جاویں گے +

محمد حیات خانصاحب سی ایس آئی اسسٹنٹ کمشنر ضلع سیالکوٹ لفٹنٹ کرنل ڈبلیو جے پارکر صاحب بہادر کی رخصت فرلو پر تشریف لیجانے پر بعہدہ ڈسٹرکٹ جج بطور قائمقام کام کرینگے +

چونی معل ایم اے پلیڈر ضلع گورداسپور بطور قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مقرر کیا گیا اور ضلع دہلی میں بجائے عبدالصمد خانصاحب کے جو ضلع ڈیرہ اسمٰعیلخان بجائے خدا بخش صاحب رخصتی کے منتقل ہوا تعینات کیا گیا +

بن سنگھ صاحب ایم اے منصف بطور قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مقرر کیا گیا اور ضلع رہتک میں بجائے سالگ رام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جو عنقریب پنشن یاب ہوگا تعینات کیا گیا +

سر حدی کمیشن کی نسبت آخر تحقیق خبر یہہ ہے کہ سر پیٹر لمسڈن جنرل زیلینسکے کے ساتھ گفتگو کرنیکے لئے ترنج کو جانیوالے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ جنرل موصوف ابتک تفلس سے روانہ نہیں ہوئے ہیں۔ خبر ہے کہ روسیوں نے مقام امام بخش میں جو پنجدہ سے بجانب جنوب ۶۰ میل کے فاصلہ پر ہے اور سرحد افغانستان کے اس طرف ہے۔ ایک چھاؤنی قائم کی ہے +

صاحب اخبار انڈین وٹنس لکھتے ہیں کہ کلکتہ کے صوبہ بازار ڈیبیٹنگ کلب کے سالانہ جلسہ میں ڈاکٹر ہنٹر نے جو نصیحت فرمائی وہ نہایت کار آمد ہے صاحب موصوف نے یہہ فرمایا کہ اس ملک کے لوگوں پر لازم ہے کہ وہ اپنی تائید آپ کرنی سیکھیں۔ اپنے افعال و کردار کی اصلاح آپ کریں۔ اپنی ایک خاص زبان تیار کریں اور اپنے ملک کے بڑے لوگوں کا یادگار اپنی کوشش سے قائم کریں۔ یہہ سبق ہمارے ملک کے لوگوں نے البتہ ابتک نہیں پڑھا ہے۔ درحقیقت اصلاح کے کاموں میں گورنمنٹ تائید کر سکتی ہے۔ پورا کام ہمارے ملک کے لوگوں کو کرنا چاہئے +

لوکل واقعہ

سردی گئی - ہوا کی تیزی گئی - گرم کپڑوں کی خواہش گئی - بعض اہل ہنود کی ہولی کے آنے ہی عقل جانے کو تیار بیٹھی ہو - جاہل ناخواندہ اہل ہنود کی عقل کے جانیکا ہمکو چنداں افسوس نہیں ہو کیونکہ وہ تو پہلے ہی سے عقل نہیں رکھتے ہیں مگر افسوس اُنپر ہو جو ہولی کے ایام میں باوجودیکہ علم رکھتے ہیں - عقل رکھتے ہیں - زر رکھتے ہیں - عزت رکھتے ہیں - عہدے رکھتے ہیں چھوت پات رکھتے ہیں - عیسائیوں اور مسلمانوں سے اپنے آپ کو الگ رکھتے ہیں - مگر عقل نہیں رکھتے ہیں - ناصح بننے کا دعویٰ کرتے ہیں مہذب ہونے کا انکا ہر دم خیال ہو مگر ہولی میں طوائفوں کا ناچ اور شراب کا بھاری دور چلانا نہیں چھوڑتے ہیں - ابھی سے ہولی کے رقعات کے مضامین خراش تراش ہونے لگے ہیں - طوائفوں کو سائیاں دیجاتی ہیں - دریاں اور فرش دھلوائے جاتے ہیں - شراب پینے کے گلاس صاف کئے جاتے ہیں - نالیوں کا پانی گھڑوں میں جمع کیا جاتا ہو - پرانی جوتیوں کی تلاش ہو جنکا ہار تیار ہوگا - کمہار کو گدھے کے لئے کہا جاتا ہو گالی گلوچ ابھی سے مشق بڑھائی جاتی ہو - افسوس لغو بس افسوس +

کیا اہل ہنود کی دھرم شاستر میں مذکورہ بالا باتیں اسی تیوہار کے واسطے درج ہوئی ہیں - کیا یہہ دین حق کے کام ہیں - کیا انسے عقل کو زیادہ تیزی ہوتی ہو کیا انسے مذہب پکا بنتا ہو - ہرگز نہیں ہرگز نہیں - ہم امید کرتے ہیں کہ ہمارے ہندو بھائی مندرجہ بالا امورات کی بیخ کنی میں ساعی ہونگے +

جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے ۱۲ - فروری کو مدرسہ کھنہ و شفاخانہ کا ملاحظہ فرمایا خاصکر شفاخانہ کی ترقی سے بہت خوشنودی ظاہر فرمائی - اب ماچھی واڑہ و سمرالہ کا دورہ ختم کر کے آج شام تک لودیانہ میں رونق افروزی کی خبر ہو + سنا گیا ہی کہ جو لبستہ بردار دفتر دیوانی سے موقوف ہوگیا ہو وہ ایک مسل کی عدم دستیابی کے جرم میں ماخوذ ہو - مگر تلاش بڑی کوشش کے ساتھ ہو رہی ہو +

اشتہار

مجھے ایک ایسے مسیحی مناد کی ضرورت ہو جسے دیہات میں کام کرنے اور کام دیکھنے کا تجربہ ہو اور نیز ایک بائبل ریڈر کی ضرورت ہو جو اپنے تئیں اس کام کے لائق سمجھے اپنی درخواست مع سندات میرے پاس بھیجدیوے +

المشتہر

پادری ڈبلیو ایس لائیل صاحب امریکن مشن سیالکوٹ

ضرورت

گرلس بورڈنگ سکول سیالکوٹ کے لئے ایک سسٹرن کی جو اسکول میں رہے اور خانہ داری اور سلائی وغیرہ کے کام کو اچھی طرح دیکھ سکے ضرورت ہو تنخواہ لیاقت کے موافق دیجاویگی +

المشتہر

مس ایل گمبین سپرنٹنڈنٹ گرلس بورڈنگ سکول امریکن مشن سیالکوٹ

کیمسٹری

(یعنے گنجینۂ علوم و فنون صنعت)

یہہ نایاب اور لاجواب کتاب چند معتبر کتب انگریزی سے ترجمہ کر کے جدید چھاپی گئی ہو جسکے اندر قریب ڈھائی سو کے عمدہ عمدہ اور مجرب ترکیبیں لکھی گئی ہیں کہ جو سیکڑوں روپیہ کے خرچ کرنے سے بھی کسی شخص کو معلوم نہیں ہو سکتیں مثلاً اس جگہ دس بیس چیزوں کا نام بھی لکھا جاتا ہو - لوہے اور اسپات پر سونے اور چاندی کا ملمع کرنا تانبے پر سونے کا ملمع کرنا - زرد سونے کے زیور کو تیز رنگ کرنا - تانبے کو سفید کرنا - گلٹ بنانا - سنہری روشنائی بنانا - جادو سے تصویر کو غائب کرنا اور پھر اسکو ظاہر کرنا کتابوں اور تصویروں کے کناروں کو سنہرا کرنا - پارہ کا قلعی برتنوں پر کرنا - صابون بنانا - ریشم پر سب قسم کے رنگ چڑھانا - اون رنگنا - دیاسلائی بنانے کی ترکیب - ہر قسم کے سبز و سرخ آتشبازی بنانے کی ترکیب جسکے اندر ہوائی ستارے بھی شامل ہیں - ہر ایک قسم کی روشنی بنانے کی ترکیب سنہرا ایمنعہ برسانا چینی کے برتنوں پر روغن کرنا کلابتون اور لیس وغیرہ کو صاف کرنا - ریشم کا کپڑا اور ریشم صاف کرنا - برف جمانے کی ترکیب - گرم پانی میں غوطہ دینے سے چاندی کا فوراً ملمع ہو جانا - سنہری گلٹ کرنے کا عمدہ پاؤڈر - آئینہ پر قلعی کرنا - شیشہ کے گلاس پر نقش و نگار سنہری اور ہر رنگ کے کرنا پتھر پر طلسمی چیزیں نمایاں کرنا - طلسمی خط دیواروں پر بنانا - طلسمی سانپ بنانا - طلسمی شیشہ بنانا - جادو کی نیلی رنگ کی تصویر بنانا - ٹوٹا ہوا شیشہ جوڑنا - چینی اور سیپ کو سن کرنا - اور پھر اسپر نقش و نگار ظاہر کرنا - موتی کو جلا کرنا - طلسمی روشنائی اور ہر ایک قسم کی روشنائی بنانا - غرضکہ اسی طرح قریب ڈھائی سو کے وہ وہ عمدہ اور نایاب ترکیبیں اس کتاب میں درج ہوئی ہیں کہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہیں اور ہر ایک دوا کا نام حروف انگریزی میں بھی لکھدیا گیا ہو تاکہ پڑھنے والوں کو آسانی کتاب کیا ہو گویا گنجینۂ علوم ہو شائقین جہاں تک جلد ممکن ہو اس کتاب کی خریداری میں پیش دستی فرمائیں کیونکہ یہہ چیز بار بار دستیاب نہوگی قیمت صرف عہ مع محصول ڈاک ہو فقط + درخواست بھیجدینے پر گھر بیٹھے قیمت طلب پارسل کے ذریعہ سے مل سکتی ہو - قیمت ڈاک خانہ میں دیکر کتاب لے لیں +

درخواست بنام منشی بلاقی داس مالک اخبار سفیر ہند و مہور پریس بمقام دہلی آنی چاہئے

+

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری - سی - بی - نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا

